



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا

بناشد ایزد و لم یزلی به حسن محبت حاجی مولوی فضل علی صاحب

دیوان لطیف

و سراج کرم

و سراج نامہ منظوم

در شعر لکنو محلہ سعادت بخش با تمام جلد شیخ الحدیث صاحب دایم

مطبع گلشن محمدی واقع لکھنؤ

CHECKED-200

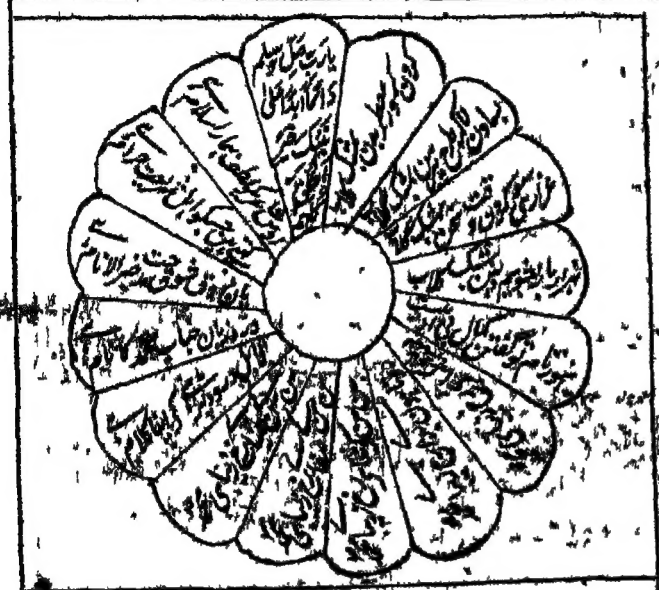
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد و درود گار و نعت سید انبیا و خاتم المرسلین حبیب عالمین  
احمد مجتبی محمد مصطفی صلی الله تعالی علی خیر خلق محمد اکرم اعدای آسمین  
بی شک یا ارحم الراحمین که بنده گمشدگان امیدوار و منتظر تیر و تیر حاجی محمد  
والدین و الزکاء المبین ابن عظیم الدین اذ اتقوا الله فاعلموا انکم لایمان  
قوم کمبود مکن و مولد شهر بانس بریلی امریه حضرت سبحان شاه صاحب  
زید الله عز و جه قاندریه نقشبندیه شوالا شاه عبدالقهی صاحب و  
عبد الرشید صاحب نقشبندیه کاسه او گیاره بریس سه بوجه  
نسبت فرزندی بخاندان نواب مبارک علیخان صاحب میر ش  
مین برتاسه اس عاجز نے حسب اجازت مولوی حافظ محمد لطف  
علی خان صاحب لطف بریلی مطبع آئینہ اسکندر

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انزل من جوش پر آيا جو دريا چنگل چنگا  
 هو واجب عالم آفتاب اوج نبوت کا  
 هو جلوہ جو عالمگیر نور و کسرت کا  
 شہنشاہی ہر جہہ متعالیٰ کی رسالت کا  
 محمد انجمن آرا ہے ایوان رسالت کا



بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انزل من جوش پر آيا جو دريا چنگل چنگا  
 هو واجب عالم آفتاب اوج نبوت کا  
 هو جلوہ جو عالمگیر نور و کسرت کا  
 شہنشاہی ہر جہہ متعالیٰ کی رسالت کا  
 محمد انجمن آرا ہے ایوان رسالت کا

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انزل من جوش پر آيا جو دريا چنگل چنگا  
 هو واجب عالم آفتاب اوج نبوت کا  
 هو جلوہ جو عالمگیر نور و کسرت کا  
 شہنشاہی ہر جہہ متعالیٰ کی رسالت کا  
 محمد انجمن آرا ہے ایوان رسالت کا

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انزل من جوش پر آيا جو دريا چنگل چنگا  
 هو واجب عالم آفتاب اوج نبوت کا  
 هو جلوہ جو عالمگیر نور و کسرت کا  
 شہنشاہی ہر جہہ متعالیٰ کی رسالت کا  
 محمد انجمن آرا ہے ایوان رسالت کا

عاشق ہوں مئی اوش عالی وقار کا  
سوز نازل ہو لگا لگا تقدیر میں میری  
اوصاف کہے کہے کہے اصحاب پاک کی  
ایک ایک نیت اوش شہ عالی وقار کا  
افضل ہر اک میری ہر شے کی نبی کو بعد  
ابو بکر صہم پاک ہے صدیق ہر لقب  
تصدیق جسکو چاہیے میری کلام کی  
جو کہ دیا خدا نے وہ بلند دیدیا  
عشق رسول پاک میں گہر لگا لگا دیا  
راضی خدا ہی اوش کے وہ راضی خدا ہو ہے  
اور وہ سوز اور زخم عیش بارگاہ  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شریف ہے  
اکثر ایسے کہ مای پندار دل چہی ہونی  
حاکم کو اور ظلم کی ظلمت کی ہی نہایت  
شیطان کے سیکے سیکے جگا گاہر کہوں  
غنائج کجا جامع قرآن خطاب ہے  
وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے

اسی لطف جو حبیب پروردگار کا  
مداح ہو گا شافع روز شمار کا  
اوش و زون پیرا راہ اس خاکسار کا  
سرفراز پیشو اسے ہر اک دیندار کا  
اول خلیفہ نائب پروردگار کا  
ہے رشتہ دار سید والا تبار کا  
قرآن میں صحت دیکھے اوش رخسار کا  
اب جو صلیہ دل ہر کسی مالدار کا  
مشہور ہے قصہ اوشی جان نثار کا  
و شہنشاہ کا وہ ستارہ دوستدار کا  
مشہور خلق خلق چو جس نامدار کا  
عالم میں و سر زمین اس اختیار کا  
یہاں پہ اختیار تھا پروردگار کا  
حامی رہا مدام ہر اک دیندار کا  
یہ خوف تھا یہ عیب تھا اوش جان نثار کا  
عاشق ہو وہ نبی کی ہر اک شہنشاہ کا  
اوشی غمی خطاب ہے اوش مالدار کا

عاشق ہوں مئی اوش عالی وقار کا  
سوز نازل ہو لگا لگا تقدیر میں میری  
اوصاف کہے کہے کہے اصحاب پاک کی  
ایک ایک نیت اوش شہ عالی وقار کا  
افضل ہر اک میری ہر شے کی نبی کو بعد  
ابو بکر صہم پاک ہے صدیق ہر لقب  
تصدیق جسکو چاہیے میری کلام کی  
جو کہ دیا خدا نے وہ بلند دیدیا  
عشق رسول پاک میں گہر لگا لگا دیا  
راضی خدا ہی اوش کے وہ راضی خدا ہو ہے  
اور وہ سوز اور زخم عیش بارگاہ  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شریف ہے  
اکثر ایسے کہ مای پندار دل چہی ہونی  
حاکم کو اور ظلم کی ظلمت کی ہی نہایت  
شیطان کے سیکے سیکے جگا گاہر کہوں  
غنائج کجا جامع قرآن خطاب ہے  
وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے

اسی لطف جو حبیب پروردگار کا  
مداح ہو گا شافع روز شمار کا  
اوش و زون پیرا راہ اس خاکسار کا  
سرفراز پیشو اسے ہر اک دیندار کا  
اول خلیفہ نائب پروردگار کا  
ہے رشتہ دار سید والا تبار کا  
قرآن میں صحت دیکھے اوش رخسار کا  
اب جو صلیہ دل ہر کسی مالدار کا  
مشہور ہے قصہ اوشی جان نثار کا  
و شہنشاہ کا وہ ستارہ دوستدار کا  
مشہور خلق خلق چو جس نامدار کا  
عالم میں و سر زمین اس اختیار کا  
یہاں پہ اختیار تھا پروردگار کا  
حامی رہا مدام ہر اک دیندار کا  
یہ خوف تھا یہ عیب تھا اوش جان نثار کا  
عاشق ہو وہ نبی کی ہر اک شہنشاہ کا  
اوشی غمی خطاب ہے اوش مالدار کا

عاشق ہوں مئی اوش عالی وقار کا  
سوز نازل ہو لگا لگا تقدیر میں میری  
اوصاف کہے کہے کہے اصحاب پاک کی  
ایک ایک نیت اوش شہ عالی وقار کا  
افضل ہر اک میری ہر شے کی نبی کو بعد  
ابو بکر صہم پاک ہے صدیق ہر لقب  
تصدیق جسکو چاہیے میری کلام کی  
جو کہ دیا خدا نے وہ بلند دیدیا  
عشق رسول پاک میں گہر لگا لگا دیا  
راضی خدا ہی اوش کے وہ راضی خدا ہو ہے  
اور وہ سوز اور زخم عیش بارگاہ  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شریف ہے  
اکثر ایسے کہ مای پندار دل چہی ہونی  
حاکم کو اور ظلم کی ظلمت کی ہی نہایت  
شیطان کے سیکے سیکے جگا گاہر کہوں  
غنائج کجا جامع قرآن خطاب ہے  
وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے



4

[illegible]

۶  
 ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا

ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا

ہر وہ ساہو شفاعت پر ہمارا  
 اگر حقت کی است بین ہوتے  
 ہمارے ہوگی بخشش سب سے پہلے  
 ہر اک است کرے گی یہ چھٹا  
 کیا بندہ حبیب اپنے کا ہم کو  
 ہو اس مطلق سوا ذرا ہی بار ب  
 ہمارے واسطے ہو آپ کو شہ  
 خدا وہ دن کہا ہی اتوا لطف  
 ہونین بلبل باغ و صفا احمد خاں کا  
 عشق ہو جس کو جناب سید ابرار کا  
 وصف جیب گلابین چشم مبارک کا کیا  
 دیکھو شیا اگر شمشیر ہون دم میں فنا  
 دگر کوئیں ہی ہو گا وہ بتیج من قوتوں  
 اکس جہان جس نے شاہ دریا کا حکم  
 قبلہ جا جان و عالم و تیری یہ دشت پاک  
 عاصیہ کو کیون نہ امر غرض کو چھوڑو  
 تانیش کو شیدہ محشر کیا جلائیگو بین

دلا ہے قصہ جنت مگر ہمارا  
 نہ تو ناخاتمہ بہتر ہمارا  
 بنی ہے شافع محشر ہمارا  
 انہیں کے ساتھ ہو محشر ہمارا  
 خدا ہے صلیان آپس ہمارا  
 دیکھتے کوئن لاغر ہمارا  
 جی ہے مالک محشر ہمارا  
 نبی کا استہان ہو سہارا  
 سوزن کتبہ ہر تپا میری گلزار کا  
 لطف حاصل ہو گا او سکھ لطف کی فدا  
 خواب آنکھوں سو اوڑیا رنگس بیار کا  
 وصف حضرت کا کہیں کر اگر کو خدا  
 کل ہو کر فریبی نصرت احمد شتار کا  
 مجھ کو ہی کر دی گدا ریا دوس سار کا  
 کوہیہ مقصود توڑ ہر دو بندار کا  
 حاتمہ ہین سب محبوب ہر فقار کا  
 سوچو اگر بر کرم ساری ہو تجھ سردار کا

ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا

ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا

ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کو پڑھا  
 اور اس کے معنی کو سمجھا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا  
 اس کی ہر بات کو عمل میں لایا



[illegible]











مکتبہ اسلامیہ  
کتاب خانہ  
کتاب

گورنمنٹ کالج محمدی محمدی محمدی

درب محبوب کی چار و پانچ لطف کو بخش  
اب نہ دنیا میں پھر تو اسے در در یارب

ہو دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب تو کہنے لگے طرح آسان تیرا سا محبوب تو جو محبوب ظالمین میں نہوتا محبوب ایک نظر دیکھ جو کوئی تیرا جلوہ محبوب رنگہ فردوس برین چہ تر آگیا محبوب گو ہے بسیا تیرا قامت رعنا محبوب ہنس کر کتنا ہی قدم عرش پائنا محبوب ہیسی تصویر سے جو دل میں آئے وہ بیا تجھ میں سب حق ہیں مگر فرق یہ چار سو حضرت غرین ہو اکین گمدا مرقد پاک کی ہر جگہ زیارت حاصل کیکنا می او سے دنیا میں میری ہوئی کا کہر و شہت ضلالت سے نکلتا ہوا ہر خسار قمر شک کا ہر جب خیال	کیون نہ ہو وے مجھ کیلنا ایک و عو محبوب وزارت کا تھا تیرا سراپا محبوب ہوئی مخلوق ہی لاریب نہ پیدا محبوب قدرت حق کا نظر آئے تماشا محبوب قد موزون ہی تیرا غیرت ملو با محبوب سار و مخلوق پہ تیرا سراپا محبوب او کی یو انہیں ہم جو خدا کا محبوب اور ہی کچھ نظر آیا مجھے لطف محبوب وہ پیر میں مگر تو ہے خدا کا محبوب تو اوٹھا وی جو کہ میں بات دعا کا محبوب کاش جہت میرے دکھ لٹنا محبوب ہو جو دنیا میں تیرے شوق سے سو محبوب سید ہارستہ جو میں تو نہ بتا محبوب جون کتان کا کہ ہر سہید کا پر محبوب
--	---

مکتبہ اسلامیہ  
کتاب خانہ  
کتاب  
درب محبوب کی چار و پانچ لطف کو بخش  
اب نہ دنیا میں پھر تو اسے در در یارب  
کیون نہ ہو وے مجھ کیلنا ایک و عو محبوب  
وزارت کا تھا تیرا سراپا محبوب  
ہوئی مخلوق ہی لاریب نہ پیدا محبوب  
قدرت حق کا نظر آئے تماشا محبوب  
قد موزون ہی تیرا غیرت ملو با محبوب  
سار و مخلوق پہ تیرا سراپا محبوب  
او کی یو انہیں ہم جو خدا کا محبوب  
اور ہی کچھ نظر آیا مجھے لطف محبوب  
وہ پیر میں مگر تو ہے خدا کا محبوب  
تو اوٹھا وی جو کہ میں بات دعا کا محبوب  
کاش جہت میرے دکھ لٹنا محبوب  
ہو جو دنیا میں تیرے شوق سے سو محبوب  
سید ہارستہ جو میں تو نہ بتا محبوب  
جون کتان کا کہ ہر سہید کا پر محبوب  
مکتبہ اسلامیہ  
کتاب خانہ  
کتاب

[illegible]



[illegible]











ملازمند پر انتہای سوسیدہ فریض  
 و با نادر آتش دہش تو مجھ پر غلط  
 گناہ کیا غلام ارجمند سی و چند ہون  
 سچوں کا رستم کے گرو صاحب جو  
 ملک ہندوئی ہو پڑا جو سانسہ  
 خدا سے سب غلے کو کیا بڑا غلے  
 ہی و سب سب گشت او و غلے  
 خدا سے چھ خدا کی کو بخشوا کی گنا  
 خدا سے کہ ہی چھو بخشوا ایسا  
 فتنے لکھت ہیں مکی ہدی جو بندہ کی  
 کیا گنا و قہ اعمال نیک بد او بدن  
 ہر ایک فرد بشر یکے اپنی فرد غل  
 اگر بن اہت بنی بن جو لطف کو  
 و نہایا یا ایسا کجا جب اپنا نامہ اعمال  
 خدا و لطف کیا کر غل و سب لطف  
 فریض و انور پڑی جائیگے درود اور  
 و گرفت پڑی جائیگے او و درود

مہیں تھا جو ہی صبح و شام دہل نہا  
 خدا کیوں سطر طعنے نہی مجھ کو ایسا بار  
 شتارین پتھن آتی ہیں ہرگز کو کر دار  
 بخریدو کو نہ نیکی کسی ہوئی ذہن  
 سرور حشر طلب ہو چکا جس پر دہار  
 ظہور کے لئے جسکے یہاں ہوا ظہار  
 لقب ہو جسکا کہ محبوبہ نہی غفار  
 شفیع روزِ خزاوہ شعیب روزِ شمار  
 میرا وہاں ہی ہے مختار احمد مختار  
 کر نیکی پیش دہ پیش خدا پر و مختار  
 خدا کی ہوئی گی حاضر وہاں سرور بار  
 خدا کو آپ شکا نیگا انی آخر کار  
 رقم ہیں نامہ اعمال عین مہربان شمار  
 اور اوچین ہوگی کلمت سید بار  
 پیسہ کھا لطف جوفت ہی پکار پکار  
 شمار کرنے سکے خرداگوئی ز نہار  
 رہی گی دیر تلک روزِ حشر نہ تکار

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

مدد کا وقت ہو میرا سب سے پہلے  
 فضا و زمین میں ہو مددگار  
 کشتک را ہر ایک اکٹو میں خلد کا کار  
 بہشت والوں کو جنت کی سول چاندی  
 ہمارے وطن کی دیہات میں  
 زمین پر خرابی اگر نظر آئے

[illegible]

ایضاً عالم ہستی سے یہ عزت رکھو  
 کی خصوصیتیں ہیں ان کی خصوصیتیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں

صفت شہیدی حدیث سے باہر ہو	ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں
نہیں وہ ایک ہی ہو خلاق و موجد	رسول پاک فی اسکو کیا ہو اپنا و بار
یکہ وہ کہیں ملک ملک ہو اسکی	ملوک کرتوں میں سب ملک ملک سے تبار

شفا دینے کی یہ خاک پاک میں ہے لطف	
کراہیں ہوتی ہیں عیسیٰ کے عہد کے ہمار	

نہیں وہ ایک ہی ہو خلاق و موجد	رسول پاک فی اسکو کیا ہو اپنا و بار
ملوک کرتوں میں سب ملک ملک سے تبار	

کراہیں ہوتی ہیں عیسیٰ کے عہد کے ہمار	
سیکو پوتا ہو خوش انداز خوش اسلوب غریز	

روایت سین	
جنتی ہی رہو خداوند کی بکسلاویں	بوس پوری ہوئی دلی شہناہویں
ساقی قادیان حضرت کا غیاث ہو	دلہن انہی نہ آیا کہیں عشقا ہوس
خداوند کا وہ دیکھا ہی نہ ہو	ہاتھ نہ لگا دیکھا ہی نہ ہو
اوجھل اگھو نہیں کہیں حال نہ ہو	چشم بہ نور دیکھا ہی نہ ہو

ایضاً عالم ہستی سے یہ عزت رکھو  
 کی خصوصیتیں ہیں ان کی خصوصیتیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں  
 ہرگز ان کی خصوصیتیں نہیں رکھیں



<p>کاش عشق بنی و ده بر گزیده و بوی          دانه کرمی با و من گزیده بوی کاشا لگا          منم بوی من گزیده ناله کرون          شکر بنی آید کز یون ساقی کوثری          لعل آستانه پیر بنی کے شوق دل</p>	<p>موم و خالاد اور جو جامہ پیر پاش پاش          ہو گو پیر دل جگر و لون بابا پاش پاش          سینہ افلاک ہوں ہو جاسی شکر پاش پاش          شیشہ دل تکر و تکر ہو سانس پاش پاش          دیکھی تکر تکر تکر تکر ہو پیر پاش پاش</p>
---	--

<p>لطف یاد این جو شیم ساقی کوثر و بان          سیکے دست خور سے کرو و نگا سطر پاش پاش</p>
--

**روایف صا**

<p>دلانہ و نمین جو پیر انبیا خاص          تمہیں ہو رونق ہر دوسرا خاص          خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے          خدا کو کئے دیکھا ہو سنا ہے          شفاعت حاصل ہوئی تم کرو گے          تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہے          بنوں نماز با سجدہ کیے ہیں          خدا کا راستہ تو فی بتایا          حدیثوں سے ان باتوں کا اثبات</p>	<p>یونہیں ہیں انبیا ہیں مصطفیٰ خاص          تمہیں ہو زینت ارض سما خاص          تمہارا نور اسے نور خدا خاص          تمہیں حاصل ہوا یہ مرتبہ خاص          تمہیں ہو شافع نور جزا خاص          تیرا طالب شاہر شاہ و گدا خاص          تجھے نام خدا نور خدا خاص          تو ہی بادی ہو رہبر رہنما خاص          تو ہی ہو یاحی خلق خدا خاص</p>
--	--

Handwritten marginal notes in Urdu script are present on all four sides of the page, providing commentary or additional verses related to the main text.

در ایک هست که در این دین کیاروشن  
هوئی بود و سحر که در فرغ ملک است کفر  
فرستاده این شهر را به ان بود  
شخصی که کجا بود است و در آن  
و در این شهر را به ان بود

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰

سحر ای عالم تیر تو سحر چهرین  
 کحل کل کل جگر سحر لاله سانی لاله  
 کبریا خورشیدان چرخا و چرخا  
 سحر ای کایه سودا بنده مایل خن

بیان شد که بخواهیم با او بیاییم و گفت باغ  
 چشم عالم و زمین کما کوئی نجیبان  
 نیکیا و کینا ای صحرای مهیا شکوفه  
 سیرت با طش اس گلشن کی میرز شکوفه  
 حار و سرد و کینه و کینا شکوفه

کھل پیا تلک کہا زین پیجری میں ہنر لطف  
ہے سراپا جسم چاسرے ۵۵ رنک باغ

روٹ

یوں اسے مقبول کی گئی کہ وہ  
 پیش کش کی گئی کہ وہ نہ صرف  
 حق تو ہے کہ جو بہتر ہو  
 خالق ارض و سما آپ جو حکام  
 کو آپ نجات پیرا چ سعاد کا ہو  
 اے جان خدا پر تہا ہو کہ تیرا  
 درخیز ہو یہ خدا کی عبادت  
 ہے ہر دہان بسویشم ایک حاضر  
 ہنر و انسان ہنر یہ فقط ہنر

[illegible]

روز و شب خورشید و ماه و ستاره  
چرخ و فلک و کائنات و عالم  
همه در محراب عشق و محبت  
سجده و سرافراز و بزم  
و در محراب عشق و محبت  
سجده و سرافراز و بزم  
و در محراب عشق و محبت  
سجده و سرافراز و بزم

[illegible]

طوفانی کایہ سودا زہ مایل نہیں  
 شہل فرنگ کہیں ہر وقت لیک  
 زمین خوشنشان چہار چوشت  
 گل گل جگر ہوا لارسان لالہ  
 ہماری عالم تیرے قوس و چین  
 گل بیاضک کہاں این بجز  
 ہے سراپا جسم اپنا سر  
 رولف  
 یون احمد قبول کی کیونکر عرف  
 دل کی لکھی کوئی کیونکر عرف  
 طیب ہو کہ جو بہتر سو ہی بہتر  
 ارض و آسمان چو کاغذ  
 نخت نیزاچ سجاد کجاویں  
 ان احمد پذیر نہاویں کاسہ تیرا  
 دوس پہ فودان چو پروگا  
 این دہان ہر چشم لیک حاضر  
 انسان چین پر نہ فخرین

[illegible]



Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory passage, written in a cursive script.

خانی بر لطف اسکو غلامی میں کیا در بیخ  
سے قد سیو نیآپ کا فرمان یا رسول

دو اندر رسول چون دیوانہ رسول بیگانہ صحابہ ہی بیگانہ رسول	سنا اندین ہو نہیں بخیر افساد رسول صبا کی جو دوست ہو خیر کا دوست
دلدادہ رسول جن بابائے رسول دلکو میں جانتا ہوں جلوہ خانہ رسول	دروغ پاکت کو اوصاف کیا لکھوں مردنیق فرماؤ آپ کا ہر دم خیال پاک
کس چونہ سو ہم ادھر میں شکرانہ رسول اس سیکہ میں ہی وہی مستانہ رسول	ہر امتی سنی و عہدہ حضرت ہی خلد کا بچنے پیا ہے جام می عشق آخری

اب لطف بات تب ہو کہ میدان چشمن  
خالق کہے کہ لطف ہو دیوانہ رسول

دیو مقرر ہے مقرر ہے مقرر ہے خدا کے جلوس کو آپ کیسا دیکھایا اپنا جلوس	رسول مقبول دیر عالم فروغ موسیٰ چکا بنی اعلیٰ اصفیٰ اصفاء خوش تابا
تمام عالم کو کھڑا گا ہوا جیوا دہ مخدوم خاک سبز میں چاوی ہو معلق کضا بکرا	وہ نور خالق ہوا جیو پیدایہ نور مطلق جلوہ کجست دعا و دعا تو سب اکہ میں آج
خجل ہو ایسا برور خجلیا ہی ہو تجہ کرنا خدا ہو پیدائو تا سگر و جود عالم	ہی شفا و شفا ہو خد کا جو کہ ہر جیب خالی تو ہو دیکھنا کولی ہو گا کولی

Handwritten text on the left margin, continuing the poetic or religious discourse, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding passage or a separate section, written in a cursive script.



# الحسن

سبحمورد دار محمد که بکین برادر  
 اینو بین اوس فرگس بیار که  
 طالع جیدار کی عودت بر بریدار  
 مشک بخور که بر کوسون یکبار  
 ششم من من زکاتین اونی  
 بن ازل میوه سخی حست عمار  
 شو که ششده یکا یکصورت  
 کس که ای بین کسایه دیوار  
 خیار

مهرستان برینان هر دو کاوش  
 صفت برین خندان سبکی خلط  
 هر دو تن بیل برین یک سبکی  
 سبکی برین خندان سبکی  
 خندان اوس کل کاهان برین  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان

مهرستان برینان هر دو کاوش  
 صفت برین خندان سبکی خلط  
 هر دو تن بیل برین یک سبکی  
 سبکی برین خندان سبکی  
 خندان اوس کل کاهان برین  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان  
 کس که خندان برین خندان

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

الحسن

اے اللہ کی انکساری کا جو ماہرین  
 و جو سالک ہر روز من و بجا دیا جو  
 و من بست گئی ہو تو سکرانہ  
 سحرانی نہیں صفت قدموں کو کھانا  
 عاصیوں کو کسی شے کی بظاہر صورت

میں بیارہو وہ جسکو یہ انکساری  
 انکساری محمد میں جو ستر اربعین  
 اہی تیربک فقہا س تو جو در اربعین  
 سکرانہ میں صحت کوئی سکرانہ  
 جستجوئی جو سیدان اربعین

یاد ابرو سے مبارک ہیں گل کا سدا لطف  
یوں تو آسان ہے مشکل خین و شوار زین

عشق محبوب خدا را بدلی چه حاصل نہیں  
یکسری پیو خدا کی ہوں جو دیا حنی  
روح جنت کو چاہیگی مدینہ سے میری  
اگر جو سیراب دیدار رسول پاک سے  
کافر مطلق ہو وہ مرتد ہی ہو طعن سے وہ  
جان آسانی کی حکومت مردن یا نبی  
حاشا شاہ عرب کو کٹر پارسوں نہ دین  
اندر عشق نبی کی مینیا یا مہکوست

پہری ہو اگہو بین میری صورت پاک بنی  
لطف مجھ کو انصاف کا خلق میں علی بنی

<p>دل کی آگ کی آگ کا عواصین وہ جو نہ لگ ہو نہ محو نہ بکا دیوادیو وہ جس کے گیس ہو و سو کر و اوطاف سحر عالی نہیں صرف قدور و کس کو کس عاصی کو کس کس کی عطا ہی صورت</p>	<p>عین بیاہر و وہ چکویہ اراشین نہ کس خلق محمدین جو شرا زمین ابھی خرباک قضا سو تو خبر از زمین سیر کو لو افسان صحن کوئی سکا زمین جستو آتی جو زمین اسرار زمین</p>
<p>یاد ابرو سے مبارک میں کلا کا شہ لطف یوں تو آسان ہے مشکل نہیں دشوار زمین</p>	
<p>عشق محبوب خدا ریل جیو حاصل نہیں یکسری پیو خدا کی ہون جو دیا نئی روح جنت کو جا لگی ہدیہ سے میری کرچو سیراب دیدار رسول پاک سے کا و مطلق ہو وہ مرتد ہی و طوطی وہ جان آسانی سو کلا وقت مردن یا نبی عاشق مشاہیر عرب کو پڑا سون نہ زمین افسہ عشق نہی و یہ دنیا یا مجھ کو مست</p>	<p>لاکھوں ہو گئی انہیں کالی نہیں ور نہ دیر موند کو و جیف پاک و قابل نہیں نہیں شیدا سی نی حور و شہ پیکہ یا نہیں اب کہ کو تو کا خدا وند این پسایل نہیں جو رات کا رسول اک کہ خالی نہیں ایکو نزدیک یہ شکل میری شکل نہیں وہ عشاق میں سکاوی کالی نہیں یاد حق ہو کہ میری دل میرا خالق نہیں</p>
<p>پہری ہو لکھو زمین میری صورت پاک بنی لطف مجھ و انصاف کا خلق میں علی نہیں</p>	

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory lines, written in a cursive script.

مهر عالمگیر بنوین و دره اخلاک  
روک کوهین کوه آفتاب دیده  
چیس خوشبو به یونی خوش خاشاکین  
جل مرهون آفتاب عشق رسول اکین  
یا تجلی طور کی به واسطه صل  
هو دلاوت مصطفی کی جسم زین اکین  
اور مرکز ره گیاره سنه و ششت اکین  
ای نعلک شنه ملاک شو نیکی و اکین  
و هم نعل جلی و خوش صاحب لاکین

پسر باهون جیحوی صاحب واکین  
خشکی دن آتش و نوح بیا نیکو  
منبر و ریجان جنت بین آفاق  
آب کور و جودش غسل دین تو کرم  
جلوه خرابی رخ پر و حضرت کا خیال  
اوس زمین کاش اعلی و اعلی مرتز  
عینی و خواجه گلزاره مدینه تک اگر  
کدام حدیث کما یبینه کما وین ملاز یاد  
حسن و حسن و حسن و حسن و حسن و حسن

Handwritten text on the right side of the page, continuing the poetic or narrative content.

Handwritten text in the bottom left section, possibly a continuation or a separate stanza.

Handwritten text in the bottom middle section, continuing the text.

Handwritten text in the bottom right section, continuing the text.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding line or a signature.

Handwritten text at the top of the page, likely a preface or introductory notes, written in a cursive script.

ایضا

<p>خود بواسطه خود میں شامل محفل میلادین          ہیں ایک ہی یون میں داخل محفل میلادین          میں فرشتہ جو کہ داخل محفل میلادین          دیکھتے ہیں جسکو داخل محفل میلادین          جو یہاں سے اس میں داخل محفل میلادین          اور شہر ہر وہاں یہ شامل محفل میلادین          نوری ہو کہ یوں شامل محفل میلادین          کیونکہ لوگوں میں شامل محفل میلادین          جمع ہیں حضرت کو مال محفل میلادین          ایک دم میں یہ شامل محفل میلادین          جو کہ وہاں داخل محفل میلادین          ہوتے ہیں حضرت ہی شامل محفل میلادین          وہاں سے یہ شامل محفل میلادین          ہو گئے ہیں شامل محفل میلادین          پڑھ کر حضرت کو شامل محفل میلادین</p>	<p>میلادین داخل ہوا داخل محفل میلادین          ہیں یہی طرح داخل محفل میلادین          شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین          اس میں شامل ہوا کہ اس میں شامل محفل میلادین</p>
---	--

روایات

Handwritten text at the bottom of the page, continuing the narrative or providing additional context, written in a cursive script.



چون می شود بر من بنویسد و در پیش  
 می آید و کسی که می نویسد و در پیش  
 نه بخشد و او را می آید و در پیش  
 پیش بود و در پیش و در پیش  
 می آید و در پیش و در پیش  
 می آید و در پیش و در پیش

در آن دوستانه ای می نمود و می پند  
 تمام آن روزی مبارک کار بند کیا جانو  
 بنو هزار دوست و معشوق  
 در دو کاکر و دشمنان و یار محار  
 خدا کا صاف یقین که این حکم ناطق است  
 خدایا که در دستور و در تیرت برین

میں اس کی زلفت مضرب کا وصف لکھ کر لطیف  
مشام خان کو معطر کر دوں وہ پیر ہو

الغنم وحبس الشجرى قدراً انام کو  
 شک جگو ہووہو دیکسو حق کلام کو  
 ساری کلام سلسلہ کلام کو  
 ہر کلام کو دیکسو حق کلام کو  
 ہر کلام کو دیکسو حق کلام کو  
 ہر کلام کو دیکسو حق کلام کو  
 ہر کلام کو دیکسو حق کلام کو

من و ساسان اوج و خا و عالم تمام  
 لایکال منجی است و کلام انام که  
 و کلام و در و کلام و کلام  
 و کلام و کلام و کلام و کلام  
 و کلام و کلام و کلام و کلام  
 و کلام و کلام و کلام و کلام  
 و کلام و کلام و کلام و کلام  
 و کلام و کلام و کلام و کلام

اعزیزوں میں سے ایک ایک شخص کو لکھنا  
اور یہ کہ تمام دنیا کا یہ خاص مقام

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on the right side of the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, appearing on a document page.







انعام منفعل و نادم و تحمل باب بی  
 معاین جرم و حول مشکل و عالم ہو  
 توپی بی یادی و سر توپی شقی طریق  
 بد ہو ایک و د کا بیار رسول الله  
 بحق حیدر زکریا رسول الله  
 توپی بی یار بد و کا بیار رسول الله

پچاسے گر ہو میرا لطف فرقدان سے بلند  
کہ او سکا تمہارے سرِ فانیارِ رسول اللہ

بلبل سے فروغ تیر ہی تمنا ہی مدینہ  
 وکلا شے مدینہ مجھی مولای مدینہ  
 کو یا ہوزبان ہر سخنا ہے مدینہ  
 میدان باعث عربانی پر سودا مدینہ  
 کہتے ہیں یہی طالب شیدای مدینہ  
 جو تھسا مسیحا ہوا عیساے مدینہ  
 سی لطفت کر لی لطف جو مولا مدینہ  
 معمور تھا یہی ہر اک کو چہ و بازار  
 اتہم و حرم ہر نظر و سر خوش چشم  
 مسجد کہ کو کون پریش تو دینار کو سدہ  
 حضرت اذہ بین وچہ بین نشان راہ کا اگر  
 کہتے ہیں جس عرش برین کر سی ہوا وکی

بابل سو قرون تر ہی تھامی مدینہ  
 دیکھا ہے مدینہ مجھ کو مولای مدینہ  
 کو باہو زبان بہر سخنا ہے مدینہ  
 یہاں باعث عروانی پر سودا مدینہ  
 کہتے ہیں یہی طالب شیدای مدینہ  
 جو تھسا سیحا ہوا عیسا سے مدینہ  
 ہی لطف کر لطف جو مولای مدینہ  
 معمور تجلا ہو ہر اک کو چہ و بازار  
 اتھو حرم ہو نظر حور خوش چشم  
 مسجدہ کو کون عرش تو دیدار کو سدہ  
 حضرت ابراہیم دین نشان راہ کا اگر  
 کہتے ہیں جس عرش برین کرسی ہوانکی

مدہو ایک درکار رسول اللہ  
 بحق جسد درکار رسول اللہ  
 تو ہی ہے یار مدہو کار رسول اللہ

بجا ہے کہ ہو سر لطف فرقدان سے بلند  
 کہ او سکا تھسا سے سرد یار رسول اللہ

کیا غیرت گلزار ہو محرو مدینہ  
 مر جاؤ نگاہ کند کہ یہی ہای مدینہ  
 روشن ہو نظر بہر تجلا شے مدینہ  
 کافی ہے ہمیں دامن محرامی مدینہ  
 حبت کو عوض حق ہمیں دلوای مدینہ  
 محسوس تھا کہ ہر صفا سے مدینہ  
 ہم دہر نہ کچھ دور ہے ایو اسے مدینہ  
 موبہ سے گو در کیا نیکی تماشا مدینہ  
 کیا غیرت فردوس صحرای مدینہ  
 برگ مدہو کہیے مصلای مدینہ  
 جسوقت شہک جاتی ہیں جو یا مدینہ  
 اللہ سے بلند می سکا ہما مدینہ

لاکھوں ہی دیگر جناب مصطفیٰ کیو  
 رو کی ہین جس ات اوس بدرال جا کتو  
 سر زمین یہ چاہیو دارا اشفاق کیو  
 کتہہ ریدیاک ہین عاصی خطا کیو  
 ایک رتبہ ہر جہان ظلمہ و گدیا کیو  
 کبھی گئی جنت کی بہر کیوں ہو اکیو

جام کو فرسائی کوثر و لیکار و خوشتر  
 ظلمت شب پہو اہو رنہ چون گمان  
 گردیدہ دیکھ پائین عیسیٰ و مریم کین  
 سن یا ہو جسے حکو جتہ اللعالمین  
 اسی فیود و حبان ہر پتہ راہوان عدل  
 گور کی گری سگر ایا جو مداح ہول

میم احمد کے مکرنا مار کو افشا کین  
 بند کر اسی لطف موندہ اپنا خدا کیو

ہر جگہ عشق صاحب نام کتاب ہے  
 عشق سے جناب نہالت نام ہے  
 ہر جگہ عشق صاحب نام کتاب ہے  
 عشق سے جناب نہالت نام ہے  
 ہر جگہ عشق صاحب نام کتاب ہے  
 عشق سے جناب نہالت نام ہے

مطلق نہیں ہر اس روز حساب  
 روشن دو چند دل ہر میر آفتاب  
 مولانا بلا و غلامین حکمت شام  
 دیکھو ہلاکوہ چہ ہر ہم گلاب  
 ایک میں کوٹھا کو چو کون غلام  
 سچے زبان دسویو مشک گللاب  
 پیدا رخت خضہ ہو اپنا خواب  
 ہندوستان کو روپو نہیں شہر بھان





۱۱۰  
 ہوا ہر شوق دیدار گل چسار حضرت کا  
 مشرف ہو گیا جو کہ کف یا ہر سالک سو  
 دروندان اقدس کے صفت میں جو ہوا و  
 ہمارے دل میں ہم ہر جوتہ دالوق اخرا ہر  
 جانکی دیدار کو نہ انگہیں بند کر رہیں  
 رہا میں اگرچہ نہیں شوق میں سنا  
 خدا یا شکل کلام کے مجھے اپنے پیار کے  
 نیسے باغ رضوان کی ہوس کار و شب کو  
 میں اکلے آستانہ سے نہر کاو گامہ گز  
 دکھا دیں نہیں بے حجب ہر اکب میرا  
 خدا و رحمتہ العالمین خود چنگو فرمایا  
 کہا جو جسے صفت کیا حضرت امت سے  
 اولو الغریٰ یہ سالی ہر تری صحران کا  
 تری محبت پاننان میں تری گنجی  
 میری ظل حمایت لعلو جنگو رہتا ہو  
 مجھے جس خطر حوشن کیان آدین  
 کہا دواں اپنے کو نگہ دار و زید اللہ

ہمارا دامن نگارہ اب جیب گل تر ہے  
 وہ پھر لعل سو دلال سو جوتہ منو سہ ہے  
 نظر میں اہل گوہر کو وہ مصرع ملک ہر  
 کہ جسکے ذرہ ذرہ سو تجلی خوشیہ فاو زکر  
 میری آنکھوں کو ہر بل شوق و دیدار پیر  
 تو اکدن نے کشنایا میری اور او سدا پر  
 کہ اب دل چاہے میں صورت یا با صغر  
 ہوا گار ارا مکا کی مجھ کو با صغر ہے  
 میری خال میں جب تک حق ہوا و زہر ہے  
 یہ وہ حضرت میں نہ کامیہ ظاہر ہے  
 شفاعت ہر گناہ رو کی انہ کی لکڑی  
 زمان پاک گویا میری قد کر ہے  
 میرے رجبہ کو نہ نجا گویا ایسا پیر  
 میری مشکوہ شکر کا نہ چمک اور نہ پیر  
 یہ نہیں کہ کیا شہر کی خوشیہ چمک رہی  
 کروں کیا عوض امیر مولاعلیٰ کے چمک رہی  
 کہ چہ اکلہ آدرا و کھاڑا باب پیر



۲۰  
 کھنڈی کھنڈی چلوں چلی کی جوانی  
 اور تو پوچھو نہیں بنیدین ایگل ہون  
 گورین ہی دستگیری کیجیاد شنگیر  
 تیری بخشش لطف کی جلد برین دلوا ایگی  
 گو وہ بد افعال و بد اطوار و بد کردار ہے  
 عشق کی لطف بجا کو احمد مختار ہے  
 نصیب چکانی کی برہموی پر انوار ہے  
 عشق کی تو بہن جو خضر تگر گل خوار ہے  
 بخشید بخلق جنسا لیکار سب میر گناہ  
 خوش ہونگو جو فوسن لولی کی جہان  
 درخت نور مال پاک کا دیکھو ایشو  
 گور وند ان حضرت ستاری میں گل  
 اس کے دھان چیک کی لکھت لکھت لکھت  
 ہے قلم پتر ہمارا پر گو ہر بار  
 یوں اینیادین میر سیم کر سانسے  
 لاد کو قدر خلد مبارک ہونا ہی  
 کیا ہی جو قامت حضرت نہ کہتا ہے  
 تارے ہوں طرح مرانور کر سانسے  
 پتر قمر کا ہوتی زور کے سانسے  
 گلشن میں خاک ورن سو پر کے سانسے

ویکہ کے گڑبڑوں سے روئے پیر چاندنی  
 شوق میں نظارہ نورین رخ پر نور کو  
 جلوہ فرما رہا اگر وہی صفا اکین تیرا  
 ویکہ لگی جلوہ سے پیر کا اگر رخ شک ماہ  
 شکوہ شکر قریب سے کوا سی بدرد جا  
 پر تصور کے فال عارض پر نور کا

خاک ہو ہو طور کو مانند بلکہ چاندنی  
 پیرتی ہی اوارہ میر طبع اگر گھر چاندنی  
 خاک مستحقین طریہ ہو مکدر چاندنی  
 لک سان اوٹنگی انگار و پند شب پر چاندنی  
 آسمان سرور آتی ہ زمین پر چاندنی  
 خانہ دلین نہوای اطراف کو نکرا چاندنی

[illegible]

دیوان میر تقی میر  
 بیان نام کی حاجت و دعا  
 لطف مدد بخون چو پونا تو کہوں گا  
 قدموں کے تلخ میرے باغ خان ہے  
 باعث پیدائش خلق خدا پیدا ہوئی  
 نو سے اسلام کو عالم نور ہو گیا  
 کفر باطل چھپ گیا اسلام حق ظاہر ہوا  
 حضرت آدم و نوح علیہم السلام خردہ پیری  
 زرتشت کے ظہور عالم امکان ہوا  
 مسیح موعود کا کبریا تو شہر صف  
 امام اقدس و حسین علیہما السلام خوش ہر  
 عرصہ میں کائنات کی ہر گاہ گاہ ہر گاہ  
 ماحول و ملک میں ہر دنیا و نورا  
 ہر گزیر کی ہر گزیر کا گوارہ  
 دولت ایمان و حکم و فکر و کار  
 ساکن زمین و آسمان ہر جہت  
 ہر مہل علی مہل کی ہر گزیر  
 ہر گزیر کی ہر گزیر کی ہر گزیر



مستوفی کیون ہون شامتا جوئی مقصد شاہ و گدا علی علی پیدا ہو

لطیف خاطر ہو کر کیا جلی خلاق چہان

وہ طیب کی اصل علی پیدا ہوئے

ششمین از اضماع الشمس اضماع ایدیاوو

الح و هذا الذي قد رآه في المنام

یہ لاکھ شکم جو ہر حالہ رکھا

البروه على ما في هذا الكتاب

کے رشتہ نشاں پر ہر ایک

أحمد بن محمد بن أحمد

مجلس شورای اسلامی

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
موسمًا من موسمي الدنيا والآخرة

کے بہت سے جوانی ہی اپنی لویہ چوٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

عقباتی خدا نے بعد اعلیٰ حکما ہے

اج وہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ پیدا ہو

تو خدایے ہوئی ہی خلق مخلوق خدا

اے وہ نور خدا نور خدا پیدا ہو

شیرجو کیرین شوق القمر اور شمس

آج وہ معجزہ تمام سحر و شہا پیدائش کے

کے گمراہ راہ راست میں چلے گئے

آج وہ مشکل کا شکار بن گیا

ملاح جھارنہ بنو گمہاں خٹک سبب

آج وہ شکشا شکشا پید ہوئے

رحمۃ العالمین جیو کوفدا فرما کے لطف

آج وہ کبہ سنا کبہ سنا پیدا ہوئے

سر ایاہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

1

۱۰. کتب و نسخ

فوائد قلزمی سایه که هر طبعیت داند

ازاح روز لکھنؤ ہون کے احوال

وہ زلف حقیر کی بونستی و شکر حبت کو  
ایکے شائین : دلیل کا ہوا پر تزلزل  
بجھو اکیسین و زمین فدائی سے  
ہوئی ہیں اسکی ہر اک و ہر اسقدر اعجاز  
رقم یہ معجزہ ہر معجز کتابوں میں  
نہ کالو نہیں اوس سرور و عالم نے  
نہاں نہیں چھپا ہے یہ خدائی پر  
کلام سرور و اس عیان تبار و سرور  
وہ جس لڑائی میں جاتی دوسرے کو  
اور ہر تو شکر اسلام فتحیاب ہوا  
ایسا کہی چھپا ایک کا سرور و نور  
ان کے لئے و ملاحظہ انکے دین میں  
شکار لکھو کیا ہے ان انکھوں  
یہ وصف دیدہ و داستاں انکھوں کا  
جو ہوشیار کو دیکھنا یا مست ہے  
نگاہ لطف و عنایت ہوئی جو شکر ہے  
نگاہ قہر و دیکھا جو کافر و کفر

ده زلف حسن و بی نظیر و خندان گزین  
 اسپیکو دیکند که اسلام لایقین کفر  
 هوا و صفت سر و مو و لیکار ز بهار  
 لبش تو کیا شو من و دهنش و چاکش  
 تو او من خباب خال و لب و لیکار  
 عطا گیر تو عنایت تو سوگند و چار  
 بر اینک و فتنه گویند و خزان و کار  
 بنا که خرز و ده رگی است موسی غبر  
 بی بی تو موسی مبارک است محرمه اظهار  
 او و هر که تو گیا کافور لشکر کفار  
 از سوختن غنی خدای بی عاقل و بی اراد  
 او من کی دیکار و اشتیاق این نیک  
 چرا که نزال حرمین را بخونیک شمار  
 جبار از نشسته حق خند اکا ایسا شمار  
 تو دیکار است بی کرم کرد یا پوشید  
 تو صاف او سکویا کفر و شرک و بیزار  
 خود او آب گل کاشتن گله کافران

[illegible]

و سبک و درو و شکست و دین و کشتن  
نمان نرسین نمان نور کا و صف و یحیی  
خواه که پیش زبردست آیان زیر هوا  
نخون اس ریح معجزه خالی آیه است  
الهی یقینم خدای کا حجب به سارا  
نقطه مصر کا بازار اسکا به خولان  
ایون کا و صف بین تے جان لب بین  
خوان ابو نکلون مکتهایون بغل غل  
و ملب بین جنین کنون سب لب جنین  
انین کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
اسن کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
صفه و حقی و اوانی و لب و لب  
و نه نا خداج و ایگاره و شریب  
زبان پاک به گو یا کلید بخشش کی  
بخشوا این سخنین اسقدر عا  
جو وعت کتیر بین حضرت سلک ندانگو  
عیان و نور خدا وین ان شانون

اوسیک و فوس کا فوس و فوس کفار  
شاه و یکیم و اکثر نشین اگر یار  
جو پیش مفلس سردار هوا نیاز دار  
هو الصیب زبده نیاز کو ز نیاز  
خدا و جنجی و اسد و جنگری بازار  
اسیکه خدایان به مخلوق آیه و غفار  
هر از کدر مضمون طانه اک ز نیاز  
تو فیضول به تشید و ریس بکار  
انین لبو کا به و دم بهر بهر کار  
انین کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
انین لبو کا به و دم بهر بهر کار  
لب کفرق کوثر و تسنیم و شریب  
انین لبو کا به و دم بهر بهر کار  
گناهگار سبب به حضرت به و اسرار  
شمار کفر و سبک و خد کفری ز نیاز  
نخل و انین کفر و سبک و خد کفری  
سبک و خد کفری و سبک و خد کفری

و سبک و درو و شکست و دین و کشتن  
نمان نرسین نمان نور کا و صف و یحیی  
خواه که پیش زبردست آیان زیر هوا  
نخون اس ریح معجزه خالی آیه است  
الهی یقینم خدای کا حجب به سارا  
نقطه مصر کا بازار اسکا به خولان  
ایون کا و صف بین تے جان لب بین  
خوان ابو نکلون مکتهایون بغل غل  
و ملب بین جنین کنون سب لب جنین  
انین کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
اسن کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
صفه و حقی و اوانی و لب و لب  
و نه نا خداج و ایگاره و شریب  
زبان پاک به گو یا کلید بخشش کی  
بخشوا این سخنین اسقدر عا  
جو وعت کتیر بین حضرت سلک ندانگو  
عیان و نور خدا وین ان شانون  
و سبک و درو و شکست و دین و کشتن  
نمان نرسین نمان نور کا و صف و یحیی  
خواه که پیش زبردست آیان زیر هوا  
نخون اس ریح معجزه خالی آیه است  
الهی یقینم خدای کا حجب به سارا  
نقطه مصر کا بازار اسکا به خولان  
ایون کا و صف بین تے جان لب بین  
خوان ابو نکلون مکتهایون بغل غل  
و ملب بین جنین کنون سب لب جنین  
انین کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
اسن کشفیق بین کفرق کوثر و تسنیم  
صفه و حقی و اوانی و لب و لب  
و نه نا خداج و ایگاره و شریب  
زبان پاک به گو یا کلید بخشش کی  
بخشوا این سخنین اسقدر عا  
جو وعت کتیر بین حضرت سلک ندانگو  
عیان و نور خدا وین ان شانون

ہوتی خطاب کی ہشت کو بیان حبش  
 فلک یہ ہو گیا دگر سے چاند وہاں اکبار  
 وہ رخسار شکر و نہ ہواں کہا بھگو  
 حضور عاتق ہوا وین ایشی ہا بھگو  
 بہت دلتنگ ہتا ہوں مریں من بلا بھگو  
 اگر عیال نہ پنا جاوین باؤ لا بھگو  
 مگر سیر ہی ہویدا آرزو صبح و سا بھگو  
 انجایت کر فزون عشق کھریا خد اس بھگو  
 ہمسایوں اس عجم کو چھوڑی ماضی  
 کراہت کو اسو استا کو گویا دور  
 غم و محروم رہا ہے صبح و سا بھگو  
 ضعف و نالوائی ہوں حال دل میں  
 غرض معذور ہوں بھگو ہوں اگلے خبر  
 سیم صبح دیکھا دھوپ بارہ طفا بھگو  
 کوئی ظلم نہ ہو کہد ولای مسلمان طرحے  
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہد سب آگے

ہوتی خطاب کی ہشت کو بیان حبش  
 فلک یہ ہو گیا دگر سے چاند وہاں اکبار  
 وہ رخسار شکر و نہ ہواں کہا بھگو  
 حضور عاتق ہوا وین ایشی ہا بھگو  
 بہت دلتنگ ہتا ہوں مریں من بلا بھگو  
 اگر عیال نہ پنا جاوین باؤ لا بھگو  
 مگر سیر ہی ہویدا آرزو صبح و سا بھگو  
 انجایت کر فزون عشق کھریا خد اس بھگو  
 ہمسایوں اس عجم کو چھوڑی ماضی  
 کراہت کو اسو استا کو گویا دور  
 غم و محروم رہا ہے صبح و سا بھگو  
 ضعف و نالوائی ہوں حال دل میں  
 غرض معذور ہوں بھگو ہوں اگلے خبر  
 سیم صبح دیکھا دھوپ بارہ طفا بھگو  
 کوئی ظلم نہ ہو کہد ولای مسلمان طرحے  
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہد سب آگے

ہوتی خطاب کی ہشت کو بیان حبش  
 فلک یہ ہو گیا دگر سے چاند وہاں اکبار  
 وہ رخسار شکر و نہ ہواں کہا بھگو  
 حضور عاتق ہوا وین ایشی ہا بھگو  
 بہت دلتنگ ہتا ہوں مریں من بلا بھگو  
 اگر عیال نہ پنا جاوین باؤ لا بھگو  
 مگر سیر ہی ہویدا آرزو صبح و سا بھگو  
 انجایت کر فزون عشق کھریا خد اس بھگو  
 ہمسایوں اس عجم کو چھوڑی ماضی  
 کراہت کو اسو استا کو گویا دور  
 غم و محروم رہا ہے صبح و سا بھگو  
 ضعف و نالوائی ہوں حال دل میں  
 غرض معذور ہوں بھگو ہوں اگلے خبر  
 سیم صبح دیکھا دھوپ بارہ طفا بھگو  
 کوئی ظلم نہ ہو کہد ولای مسلمان طرحے  
 میں غنیمت ہوں کہ لا کر کہد سب آگے

[illegible]



حسن حسن علی بن حضرت علی علیہ السلام الصغیر مولانا بیت الخلاء فی

[illegible]

شاه و لاک است از این منکب نوید خبر مقدم	و نه درین بنامه کار دارا	پهلوی طویلی بگشاید	بهر بیت احمدی گمانا
دانش بیگ فلک را که تو هم غیث دایم	تا آتش طوفان کار دارا	می ساخت کتار حیاتها	است کوفه اسب خسته انا
ازین مقبره چنان خضر آید حق ملک جدم	باون جو براق و او تارا	فرود من میگذر کیانتا	بهرین گدازنده گمانا
و چرا که تیرم خوش گوشه که در کاس من مرم	دختر و من آنکه کپارا	خوان بیا که در باها	کافی تپاید عرش کارنا
گر بر سر و چشم من نشینے	گر بر سر و چشم من نشینے	گر بر سر و چشم من نشینے	گر بر سر و چشم من نشینے
از آن بکشم که نازینے	از آن بکشم که نازینے	از آن بکشم که نازینے	از آن بکشم که نازینے

# سرپای رسول اکرم صلم

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم انک شفیع عمی و اولیائہ یابتر  
 جودہ ایدل کہ ہوا نور خدا پیش نظر  
 امر جا طالع دیدار مبارک ہو محمد  
 بارک اللہ طبیعت کا ہی رنگ دیگر

گر نہ ہو پاس نہ ہوتا تو مجھ کو کچھ دعا ہی ہے  
 کہ کس قدر تیرا ملا لک و میرا رتبہ ہے

اے گمشدہ ہوم سے خدام سخن تو ہیں  
 تنگی نیرم جہان و یکم گریہ تو ہیں  
 سندن ہر گز نہ بھولیں گے جہاں  
 اوروں گے کہ ارض کا اور تو ہیں

وہ ہیں اللہ کو کبھی نہ بھولیں گے  
 تنگ شہر اسے خیر و مالک طالع کا

ہم کہہ کر تو ہیں طبیعت کمالی کہتے  
 مل کچھ غنچہ نو خیز ہی کہتے کہتے  
 عالم تو ہیں بیورانی تو کہتے  
 عقیدہ تو ہیں سو گئی ہیں کہتے

سادہ کاغذ و رقی مہر و نشان ہے آج

ملہ ہر دھاس مقام پر یہ لفظ لفظ طور پر ہم ہی کہہ کر لے تو آریا بہر حال ایک چکر نہ بھولیں گے

Handwritten marginalia in Urdu script, including phrases like "اللہ تعالیٰ", "رسول اللہ", and various supplications and praises.

[illegible]

مجلس خیر و احسان میں اس کی ساری ساری  
 ضرورتیں ادا کی گئیں اور اس کی ساری

کہ وقت ہے میری اجنس گروں کا  
کہ شفق میری ارادہ ہے خراشجون کا

اور کاغذ کا تہ ہے غیب انداز کیا	پردہ چشم کو قرطاس تھا لٹکانا
کچھ تصویر اسو جلو گہ ناز کیا	چوم یوں بات میں ایسے غم اٹھانے

شعور طور کا کیا خوب کچا نقش ہے  
حاکم نگار حکمت و دست یدِ نبی ہے

کون نہ ہو جانو پگلاں بہا شعری  
 تہی تصویر مقدس کہ اظہار جو کعبی

اور قصہ یہ بول اویں کہ اشد زہر

کے لئے لکھنا کہ یہ ایک نیا کتاب ہے	کے لئے لکھنا کہ یہ ایک نیا کتاب ہے
کے لئے لکھنا کہ یہ ایک نیا کتاب ہے	کے لئے لکھنا کہ یہ ایک نیا کتاب ہے

کے تصور کہ سب صل عالی ہے ہر  
کے تصور کہ سب صل و عالم کے ہیں

کس تصویر کے بغیر افلاک ازل خود گمانوں پر صفت میں ہوا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



[illegible]



برو جاوہ خورشید کی سیایا کیا جو	سامی صبح منورہ کا اندر سر کیا ہو
علو غور سے دیکھو کہ یہ نکلتا کیا ہو	اتنی ہر دین پہلا ایکو شہا کیا ہو
کوئی تہیر تو پڑے کی بجای نہ ہے	
نور رخسار سے حرف نین سیاہی نہ ہے	
ب شیرین اگر اجازت میں جا سخن	کیا لکھوں وصف قلم پر یہ مضامین سخن
ہو درن خامی پر غنیمت سجا سخن	بکری کر ٹو ہے مگر طاعت زیبا سخن
کالہ وی کہی جو شفتا لو سے وہ راضی ہے	
اور سلطان جو وہ علم سے لو مراضی ہے	
دل بخش کی تشبیہ دم طبع سے	دم دم دھڑکی سے گریہ سجا سخن
ہر آن کہ خضر کو چننے دیتے	اب غنیمت کی رو سے جو ہو خوشی
اگر ان رات تو وہ نام نہاں جان میں نہیں	
نہاں سمجھوں اور انکھیں میری ترانہ میں نہیں	
ہا است مرموم سحر ہے	دل تہا را ہی ہو سہ تر دہ کہ کوئی
شدار و تہمین بہر سحر طلبی	فیض یا قولی نعلی یا پیش بھی
اور جو میں ہما ملک پر وہو کا تم ہے	
قوت دل کے یہ شربت ابر شہم ہے	
کو وصف بردندان میں کسا را	ایت تہا را ہی کہی ہو سخن

ہر جاوہ خورشید کی سیایا کیا جو  
 سامی صبح منورہ کا اندر سر کیا ہو  
 اتنی ہر دین پہلا ایکو شہا کیا ہو  
 کوئی تہیر تو پڑے کی بجای نہ ہے  
 نور رخسار سے حرف نین سیاہی نہ ہے  
 کیا لکھوں وصف قلم پر یہ مضامین سخن  
 بکری کر ٹو ہے مگر طاعت زیبا سخن  
 کالہ وی کہی جو شفتا لو سے وہ راضی ہے  
 اور سلطان جو وہ علم سے لو مراضی ہے  
 دل بخش کی تشبیہ دم طبع سے  
 دم دم دھڑکی سے گریہ سجا سخن  
 ہر آن کہ خضر کو چننے دیتے  
 اب غنیمت کی رو سے جو ہو خوشی  
 اگر ان رات تو وہ نام نہاں جان میں نہیں  
 نہاں سمجھوں اور انکھیں میری ترانہ میں نہیں  
 ہا است مرموم سحر ہے  
 دل تہا را ہی ہو سہ تر دہ کہ کوئی  
 فیض یا قولی نعلی یا پیش بھی  
 اور جو میں ہما ملک پر وہو کا تم ہے  
 قوت دل کے یہ شربت ابر شہم ہے  
 کو وصف بردندان میں کسا را  
 ایت تہا را ہی کہی ہو سخن

[illegible]

اوپر یونین اگر کفر کی لطیفیاتی ہو	
شہید دل میں ہی میر سلیمانی ہو	
دست یونین کی صفت یا ضایا کیا ہو	شاخین نکین چون شاخ گل ویا
نمنا طقد اس نکلین چپ رہتا ہے	بلبل طبع ہزارہ کاریاں غیا ہے
ہاتھ باند ہی دے جبریل کڑے رہو یون	
دست گلین کو بیان دستہ گل کہتے یون	
ہاتھ کینیا ہو مصور بیان رنگ و فن	قدم نکشت ششم پوکت شو من
چراغ مہربان جب مٹے کو بخشنی روئی	سینہ ملک عطار دیو جہنم کوئی
رنگ بوٹا پرویا ملن رکی سب اک جا ہو کر	
میر سے ہاتھ یون یقصدی ہو دگر ا ہو کر	
دست یو کو جا رہی ہو احکام خدا	دست تقدیر وہ دست گریبان ہوا
ہاتھ یون ہاتھ دگر و سامان قضا	دو تھو ہاتھ تھارے اب انصاف کا
یہ بیضا کو اگر دل و حسد سے نور ہے	
کیون پیدا تھا وہ سے قوت بازو نہ کوئی	
یہ بیضا تو سنو یا تہ کر چہ ہے اکثر	آبلہ جگہ ہو اچھائی سفیدی کمر
اجرم جا مہ قدرت از بھرا رنگ گھر	شعلہ طور کوئی اچھل چسکتا پا کر
خوب ز روی و سفید کا شامشا ویکھا	

دست یونین کی صفت یا ضایا کیا ہو  
شاخین نکین چون شاخ گل ویا  
بلبل طبع ہزارہ کاریاں غیا ہے  
ہاتھ باند ہی دے جبریل کڑے رہو یون  
دست گلین کو بیان دستہ گل کہتے یون  
ہاتھ کینیا ہو مصور بیان رنگ و فن  
چراغ مہربان جب مٹے کو بخشنی روئی  
رنگ بوٹا پرویا ملن رکی سب اک جا ہو کر  
میر سے ہاتھ یون یقصدی ہو دگر ا ہو کر  
دست یو کو جا رہی ہو احکام خدا  
دست تقدیر وہ دست گریبان ہوا  
ہاتھ یون ہاتھ دگر و سامان قضا  
دو تھو ہاتھ تھارے اب انصاف کا  
یہ بیضا کو اگر دل و حسد سے نور ہے  
کیون پیدا تھا وہ سے قوت بازو نہ کوئی  
یہ بیضا تو سنو یا تہ کر چہ ہے اکثر  
آبلہ جگہ ہو اچھائی سفیدی کمر  
اجرم جا مہ قدرت از بھرا رنگ گھر  
خوب ز روی و سفید کا شامشا ویکھا

دست یونین کی صفت یا ضایا کیا ہو  
شاخین نکین چون شاخ گل ویا  
بلبل طبع ہزارہ کاریاں غیا ہے  
ہاتھ باند ہی دے جبریل کڑے رہو یون  
دست گلین کو بیان دستہ گل کہتے یون  
ہاتھ کینیا ہو مصور بیان رنگ و فن  
چراغ مہربان جب مٹے کو بخشنی روئی  
رنگ بوٹا پرویا ملن رکی سب اک جا ہو کر  
میر سے ہاتھ یون یقصدی ہو دگر ا ہو کر  
دست یو کو جا رہی ہو احکام خدا  
دست تقدیر وہ دست گریبان ہوا  
ہاتھ یون ہاتھ دگر و سامان قضا  
دو تھو ہاتھ تھارے اب انصاف کا  
یہ بیضا کو اگر دل و حسد سے نور ہے  
کیون پیدا تھا وہ سے قوت بازو نہ کوئی  
یہ بیضا تو سنو یا تہ کر چہ ہے اکثر  
آبلہ جگہ ہو اچھائی سفیدی کمر  
اجرم جا مہ قدرت از بھرا رنگ گھر  
خوب ز روی و سفید کا شامشا ویکھا

دست یونین کی صفت یا ضایا کیا ہو  
شاخین نکین چون شاخ گل ویا  
بلبل طبع ہزارہ کاریاں غیا ہے  
ہاتھ باند ہی دے جبریل کڑے رہو یون  
دست گلین کو بیان دستہ گل کہتے یون  
ہاتھ کینیا ہو مصور بیان رنگ و فن  
چراغ مہربان جب مٹے کو بخشنی روئی  
رنگ بوٹا پرویا ملن رکی سب اک جا ہو کر  
میر سے ہاتھ یون یقصدی ہو دگر ا ہو کر  
دست یو کو جا رہی ہو احکام خدا  
دست تقدیر وہ دست گریبان ہوا  
ہاتھ یون ہاتھ دگر و سامان قضا  
دو تھو ہاتھ تھارے اب انصاف کا  
یہ بیضا کو اگر دل و حسد سے نور ہے  
کیون پیدا تھا وہ سے قوت بازو نہ کوئی  
یہ بیضا تو سنو یا تہ کر چہ ہے اکثر  
آبلہ جگہ ہو اچھائی سفیدی کمر  
اجرم جا مہ قدرت از بھرا رنگ گھر  
خوب ز روی و سفید کا شامشا ویکھا

Handwritten text at the top of the page, likely a preface or introductory notes, written in a cursive script.

گر چه پروا از من اندر شمع بر آید بندگی پر کوئی ناز کسی کر کی تمایل	اور پر فکر رسامیر دو عالم کی تمایل ہو بجا سجد و لفظ عدم ہو جو عین
افاق ملک جہت بہت کات کر دہوندا ہے	
کمرین دیکھیں ہن بر ایسی کر عتفا	
سب گنج غلط اور نوکی کر کا خیال نور کا عین نہیں جیسا نہ او کو کپال	ہیں سب عیب اقبال نووہن البال پھر شمع نوکی کر کسی اور کپال
شکے اوصاف شجاعان چہان گہرا میں	
چشم پیدا نہیں جو اکبرین تو سران میر جاگین	
خط نسخ میں لکھو تو کوں کی نکلتا واہ کیسا کر نہ پیر خط نسخ کیسا	لام الف کا ہر قاطع و ہر صریح اکریا کر کو معدوم نہیں سچو
نہیں ثابت قدم اس لفظ سے استقامت یہ وہ لایسے کہ نہیں جسی بجا الہی	
عالم خود اسے قدم پاک بنی بات کہ آیا جو کاغذ تو حیرت سی بنی	وصف میں جسکو خندا کا لگا لکھتی نہیں چلتا ہر کی پاؤں قدم میں مہکتی
سر بہ زانو نیسان کیونکہ سنجھو بیٹھیں اٹھیا جسکے مقابل میں دوزانو بیٹھیں	
کعبہ میں یہ قتلہ ایمان و تو	اکم پابند اطاعت میں مل و جان و لو

Extensive handwritten marginalia on the right side of the page, continuing the poetic or philosophical discourse. A large, bold title is visible, partially obscured by the script.

Handwritten text at the bottom of the page, possibly a conclusion or additional notes, written in a cursive script.





2510 2915231  
This book was taken from the Library on the  
date last stamped. A fine of 1 anna will be  
charged for each day the book is kept over  
time

--	--	--	--

